ایام بیض اورشوال کےچھ روزوں کوایک نیت میں جمع کرنا

سوال:
کیاجس نےایام بیض اورشوال کےچھ روزے ایک نیت کےساتھ رکھےاسےوہ فضیلت حاصل ہوگی ؟

جواب:

الحمد للہ :

میں نےیہ مسئلہ اپنےاستاداورشیخ عبدالعزیزبن عبداللہ بن بازرحمہ اللہ تعالی سے پوچھاتوان کاجواب تھا :

اسی کی امیدہےکہ اسےیہ اجرملےگا کیونکہ اس نےچھ روزےاوراسی طرح کہاجاسکتا ہےکہااس نےایام بیض کےروزے بھی رکھےہیں اوراللہ تعالی کافضل بہت وسیع ہے ۔

اوراسی مسئلہ کےمتعلق میں نےفضیلتہ الشیخ محمدبن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے پوچھاتوانہوں نےمندرجہ ذیل جواب دیا :

ہاں ، جب اس نےشوال کےچھ روزے رکھےتوایام بیض کےروزے اس سےساقط ہوگئے چاہےاس نےیہ روزےایام بیض کےوقت یااس سے پہلےیابعدمیں رکھےسب برابرہیں کیونکہ یہ اس پرصادق آتاہےکہ اس نےمہینہ میں تین روزے رکھے ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہاکابیان ہےکہ :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہرمہینہ میں تین روزے رکھتےتھےانہیں اس کی کوئی پرواہ نہیں تھی کہ وہ مہینہ کےشروع میں رکھیں یاکہ وسط یاآخرمیں ۔

اوراسی طرح ہےجس طرح کہ سنن راتبہ سےتحیۃ المسجدساقط ہوجائےتواگرکوئی مسجدمیں داخل ہواوراس نےسنت راتبہ پڑھیں تواس سےتحیۃ المسجدساقط ہوجائےگی .

شیخ محمد صالح المنجد